کیا کفریہ کلمہ منہ سے نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3296

تاریخ اجراء: 23 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 26 نومبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے میں کہ کیا کفریہ کلمہ منہ سے نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کلمہ کفر منہ سے نکلا (قصدا یا بے خیالی سے، بہر صورت) اس سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ البتہ! اگر قصدا کلمہ کفر بکا تو اس سے توبہ، استغفار اور تجدید ایمان لازم ہے اور شادی شدہ تھا تو تجدید نکاح بھی لازم ہے اور اگر غلطی سے کلمہ کفر منہ سے نکلا تو اس سے توبہ و استغفار لازم ہے تجدید ایمان و نکاح لازم نہیں۔

المبسوط للسرخسی میں ہے "والمتوضئ اذا ارتد۔ نعوذ باللہ۔ ثم أسلم فهو على وضوئه" ترجمہ: جس کا وضو تھا وہ مرتد ہو گیا۔ اللہ کی پناہ۔ پھر اسلام لے آیا تو وہ اپنے وضو پر باقی ہے۔ (المبسوط للسرخسی، ج 1، ص 79، دار المعرفة، بیروت)

ہدایہ میں ہے: "أن الباقي بعد التيمم صفة كونه طاهرا فاعتراض الكفر عليه لا ينافيه كما لو اعترض على الوضوء" ترجمہ: تیمم کر لینے کے بعد طہارت کی صفت باقی رہتی ہے تو طہارت پر کفر کا طاری ہونا اس کے منافی نہیں جیسے اگر وضو پر کفر طاری ہو۔ (الهداية، باب التيمم، ج 1، ص 28، دار احياء التراث العربي، بيروت)

در مختار میں ہے "وفي شرح الوهبانية للشرنبلالي: ما يكون كفرا اتفاقا يبطل العمل والنكاح وأولاده أولاد زنا، وما فيه خلاف يؤمر بالاستغفار والتوبة وتجديد النكاح" ترجمہ: شرنبلالی کی وہبانیہ کی شرح میں ہے: جو بالاتفاق کفر ہو وہ اعمال و نکاح کو باطل کر دیتا ہے اور اس کے بعد ہونے والی اولاد، ولد الزنا قرار پاتی ہے، اور جس کے کفر ہونے میں اختلاف ہو اس میں توبہ و استغفار اور تجدید نکاح کا حکم ہو گا۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے”وزاد فیھا قسما ثالثا فقال: وما کان خطأ من الألفاظ ولا یوجب الکفر فقائلہ یقر علی حالہ، ولا یؤمر بتجدید النکاح ولکن یؤمر بالاستغفار والرجوع عن ذلك“ترجمہ: اس میں تیسری قسم کا اضافہ بھی ہے: وہ الفاظ کفر جو غلطی سے نکلیں وہ موجب کفر نہیں تو ان کا قائل اپنے حال پر برقرار رہے گا اور تجدید نکاح کا حکم نہیں دیا جائے گا البتہ استغفار اور اس سے رجوع کا حکم ضرور دیا جائے گا۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، ج4، ص247،246، دارالفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net